استحاضہ

<"xml encoding="UTF-8?>

استحاضہ

عورت سے جو خون خارج ہوتے ہیں ان میں سے ایک استحاضہ ہے اور خون استحاضہ کے آنے کے وقت عورت کو مستحاضہ کہتے ہیں۔

مسئلہ 596: خون استحاضہ زیادہ تر زرد رنگ یا زیادہ سرخ، ٹھنڈا، پتلا، پرانا اور بچاہوا خون ہوتا ہے اور بغیر فشار اور جلن کے باہر آتا ہے لیکن ممکن ہے کبھی سیاہ یا گاڑھا سرخ، گرم، غلیظ اور تازہ ہو اور فشار اورجلن کے ساتھ باہر آئے اور خون استحاضہ کی کم از کم یا زیادہ سے زیادہ حد معین نہیں ہے اور بلوغ سے پہلے استحاضہ نہیں ہوگا اور ساٹھ سال قمری کے بعد اس کے ہونے میں اشکال ہے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ اس سن کے بعد عورتیں مستحاضہ کے وظیفہ پر عمل کریں۔

مسئلہ 597: استحاضہ کی تین قسمیں ہیں: قلیلہ، متوسطہ اور کثیرہ:

1۔ استحاضۂ قلیلہ : وہ خون جو صرف اس روئی کے اوپر والے حصّے کو آلودہ کرے جو عورت اپنی شرم گاہ میں رکھے اور اس کے اندر تک سرایت نہ کرے۔

2۔ استحاضۂ متوسطہ: وہ خون جو روئی میں سرایت کرے اگرچہ اس کے ایک گوشے ہی میں ہو لیکن روئی سے اس کپڑے تک نہ پہنچے جو عورتیں عموماً خون روکنے کے لیے باندھتی ہیں۔

3۔ استحاضۂ کثیرہ : وہ خون جو روئی کے اندر سے تجاوز کرکے دوسری طرف سے باہر آجائے اور اس کپڑے تک جو عورتیں عموماً خون روکنے کے لیے باندھتی ہیں پھونچ جائے۔

قابلِ ذکر ہے روئی کی مقدار کو معین کرنے کے لیے جو عورتوں کے درمیان معمول ہے اس پر عمل کریں اور استعمال کے وقت بغیر فشار دی ہوئی روئی کو استعمال کریں۔ روئی کے علاوہ دوسری جنس سے استفادہ کرنا کہ جس کی بناوٹ، جذب کی قابلیت او رنفوذ کی مقدار روئی کی طرح ہو تو کافی ہے لیکن رائج ٹیشو پیپر جس کی بناوٹ ، نازک، اورجذب و نفوذ کی صلاحیت روئی کی بہ نسبت زیادہ اور جلدی ہوتی ہے اس مقام میں کافی نہیں ہے اور اگر اصلی روئی میں غیر اصلی اور دوسرے مٹیریل کا اضافہ کیا جائے جو مذکورہ جہت میں کوئی اثر نہ رکھتا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔